**Under Annual Development Scheme** "Capacity Development of Industry to Promote Compliance with Labour Standards" on Occupational Safety & Health (OSH)

# NEWSLETTER

**Under Annual Development Scheme** "Capacity Development of Industry to Promote Compliance with Labour Standards" on Occupational Safety & Health (OSH)

شاره ننبر 4

متبر **201**7ء

Issue No. 4

ptember, 2017



۔ ڈائر یکٹر ایس اےام مرکز برائے بہتری حالات کاروماحول ایس اے اے مرکز برائے بہتری حالات کاروماحول محكمه محنت وانساني وسائل حكومت پنجاب لا هور

ار شدهمود پراجیک ڈائر یکٹر/انوائر منفل ہائی جنسٹ ایس اے اے مرکز برائے بہتری حالات کاروماحول

### Director

Patron-in-Chief

Rao Nasir Mehmood SAACIWCE

### **Chief Editor**

Arshad Mahmood Project Director/Environmental Hygienist SAACIWCE



افتخارحسين

عابدغفار

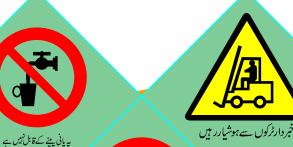
Designing Iftikhar Hussain

Abid Ghaffar

Wajiha Ali



Ali Hamza Rizwan Haider Muhammad Mujhid Muhammad Ejaz Amjid Ali



الیں اے اے مرکز برائے بہتری حالات کاروماحول ڈائریکٹوریٹ جنرل آف لیبرویلفیئر محکمہ محنت وانسائی وسائل حکومت پنجاب





**SAA Centre for the Improvement of Working Conditions & Environment Directorate General of Labour Welfare** Labour & Human Resource Department, Government of the Punjab

### **SILICOSIS**

Arshad Mehmood

#### What is Silicosis?

Silicosis is a lung disease caused by breathing in tiny bits of silica, a mineral that is part of sand, rock, and mineral ores such as quartz. It mostly affects workers exposed to silica dust in occupations such mining, glass manufacturing, and foundry work, stone crushing and grinding cement, industry, brick kiln industry, tile and ceramic industry and other.

### Why it Happen?

Normally workers do their job more and more without using face masks and safety measures. Due to which silica bits goes into lungs through nose and mouth that causes trouble in breathing for workers and it can cause life threatening diseases like lung cancer and others.

### **Symptoms of Silicosis:**

- 1. Shortness of breath.
- 2. Cough
- 3. Feeling Exhaust
- 4. Increase in Heart Rate
- 5. Loss of Appetite
- 6. Pain in Chest
- 7. Fever
- 8. Skin Discoloration

### **Types of Silicosis**

Three types of silicosis occur:

**Chronic silicosis**: In this type of silicosis, person feels breathing problem, cough with sputum and shortness of breath. This results from long-term exposure (15 to 20 years) to low amounts of silica dust. The silica dust causes swelling in the lungs and chest lymph nodes. It is important for workers to have their x-rays of chest and regular checkups to avoid this disease.

Accelerated silicosis: This occurs after exposure to larger amounts of silica over a shorter period of time (5 to 10 years). The symptoms of accelerated silicosis are shortness of breathing, weakness and weight loss.

**Acute silicosis**: This results from short-term exposure (1 to 2 years) to very large amounts of silica, which can also lead to death. The lungs become very inflamed and can fill with fluid, causing severe shortness of breath and a low blood oxygen level.

### Safety Measures at Workplace

### **Responsibility of Workers:**

- 1. Use of authentic safety mask to avoid inhalation of silica dust at least (R-95).
- 2. Display safety signs and posters at workplace.
- 3. Use of safety tools and cloths at workplace.
- 4. Safety tools and cloths should be cleaned with
- 5. Leave safety tools and working cloths at workplace
- 6. Avoid eatables at the workplace.
- 7. Seek proper training about your tasks.

### **Responsibility of Employers:**

- 1. Technical and administrative controls at workplace is employer's responsibility
- 2. Periodic Medical checkup of workers from Punjab Social Security Hospitals is owner's responsibility.
- 3. It is responsibility of the employers to provide safety cloths at workplace.
- 4. Providing safety tools at workplace is responsibility of the owner.
- 5. Employers' should ensure bathing facility at workplace.
- 6. Take appropriate steps to protect the workers from lethal dust.

ارشدمحمود

ظاہر ہوتی ہے۔اس کی علامات میں سانس لینے میں دشواری،وزن میں کمی اور کمزوری۔ کے ساتھ ساتھ کچھ عرصے بعد موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔ سیلیکوسز عام طور بران کارکنوں میں یا تا جاتا ہے۔ جو پھر کی رگڑائی، کٹائی، بھرائی مختلف اقسام کے پتھروں کی آمیزش، سرامکس کی صنعت سیمنٹ سازی، شیشہ کی صنعت، کان کنی، لوہے کی بھٹیوں وغیرہ سے وابستہ ہیں۔ایسے کارکن عموماً جائے کاریہ حفاظتی تدابیر کو محفوظ نظر نہیں رکھتے اور آ ہستہ آ ہستہ اس موذی مرض کا شکار کار کنان عمومی طور پر کام کے دوران ماسک کے استعال اور حفاظتی تدابیر کو سے جاتے ہیں۔ کارکن کی با قاعدہ تربیت نہیں ہوتی اور لاعلمی کے باعث سانس کی بیاریوں کا شکاررہتے ہیں۔ ہمارے ملک میں سیلیکوسز کے مرض میں مبتلا کارکن یائے

حکومت پنجاب نے خطرناک پیشوں (سیلیکان) کا قانون2015میں متعارف کرایا ہے۔جس کی روسے کارکنوں اور مالکان کی ذمہ داریاں جائے کاربابت بیان کی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

کام کی جگه برحفاظتی تدابیر

### ورکرز کی ذمهداریان:

🖈 جائے کار پرمہلک گرد سے بچاؤ کے لیے متند حفاظتی ماسک کا استعال کریں۔

🖈 کام کی جگه برمناسب پیفٹی سائنز اور پوسٹر زضرور آویز ال کروائیں۔

🖈 حفاظتی لباس اورآ لات کا استعال یقینی بنا کیں۔

🖈 هاظتی آلات اورلهاس کوروزانه مناسب طریقه (vacuum) سے صاف کریں۔

🖈 ۔ هاظتی آلات اورلباس کام کی جگه پرچھوڑ کرجا ئیں۔

کام کی جگہ پر کھانے پینے سے پر ہیز کریں۔

## مالكان كى ذمەداريان:

🖈 جائے کار پر تکنیکی اورانظامی امور کاانظام کیا جائے۔

🖈 تمام کارکنوں کاوفاً فو قاً پنجاب سوشل سکیورٹی کے ہیپتالوں سےمعائند کروائیں۔

🖈 تمام کار کنان کا کام والالباس جائے کار پرمہیا کروائیں۔

🖈 جائے کار برمناسب مفاظتی آلات مہیا کرنا فیکٹری مالکان کی ذمہ داری ہے۔ 🖈 جائے کاریرور کرز کے لیے نہانے کا انتظام کیا جائے۔

🦽 کارکنوں کی جائے کار پر پیشہ وارانہ محت و تحفظ سے تعلق با قاعدہ تربیت کروائیں۔

سیلیوںز ایک ایس بیاری ہے جس میں سیلیکا کے مرکبات سانس کے ذریعے چیپوروں میں جاتے ہیں اور مہلک بیاریوں کا موجب بنتے ہیں۔سلیکا کے مرکبات ریت، پتخراورمختلف معد نیات کا جزیہں۔

## چھیچے وں کا مرض آخر کیوں ہوتا ہے؟

ا پنائے بغیرزیادہ سے زیادہ کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔سیاکا کے مرکبات سانس کے ذریعے چھیچڑوں میں جاتے ہیں جس کے باعث کارکنان سانس لینے میں تکلیف اور سے جاتے ہیں لیکن اس بابت کاڈیٹا موجود نہیں ہے۔ چھیھڑوں کے سرطان جیسی خطرناک بیاری میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔

### سیلیکوسز کی علامات:

🖈 کھانی

🖈 تخفکن کااحساس ہونا

🖈 دل کی دھ<sup>ر</sup> کن کا تیز ہونا

🖈 بھوک کا نہاگنا

سينے ميں در د

🖈 جلد کارنگ تبدیل ہونا 🖈 بخار

# سيليكوسز كىاقسام

- (i) دائمی سیلیکوسز: اس بھاری میں سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ کانسی کے ساتھ بلٹم آتی ہے اور ورکر کی سانس تک اکھڑ سکتی ہے۔ کام کے دوران مناسب حفاظتی تداہیر اختیار کرنے کے ساتھ ساتھ کارکنان کی چھاتی کا X-Ray لازمی کروائیں اور با قاعدہ طبی امداد لینی چاہئے۔ یہ بیاری حالت فیکٹری میں 15سے 20 سال کام کرنے سے واقع پزیر ہوتی ہے۔ (ii) تیز سیلیکوسز: اس میں سانس لینے میں دفت، کمزوری اور وزن کم ہوجانے
- والی علامات شامل ہیں۔ تیزسیلیکوسز حالت فیکٹری میں 5 سے 10 سال تک کام سےرونماہوتی ہے۔

(iii) شدید سیلیکوسز: عام طور برایک ماہ سے لے کر دوسال تک کام کرنے سے

2 Eng

# پاکستان میں کپڑے کی صنعت میں صحت و تحفظ کے مسائل

نیکشائل کی صنعت دنیا کی برانی صنعتوں میں سے ہے۔ بیاتنی برانی ہے جتنی کہ انسانی تہذیب اور بیاب بھی روز بروزتر قی یارہی ہے۔ ٹیکسٹائل کھانے پینے کی ضروریات کے ساتھ ایک اضافی بنیادی ضرورت کی حیثیت رکھتی ہے۔ کیاس، کیاں کے نیج اور کیڑا بنانے کی صنعت خاص طور برتر تی یذ برمما لک کے لیے اہم ہے۔ دنیا کی زیادہ تر کیاس چین، ہندوستان اور پاکستان میں پیدا ہوتی ہے۔ برانی کیاس کی صنعتوں میں مزدوروں سے بلا تعطل کئی گئے گھنٹے کام لبا جاتا تھا اور مز دوروں کو کم ہوا دار جگہوں پر کام کرنا پڑتا تھا۔ان صنعتوں کی حالت قوانین میں تبدیلی کی خواہاں تھی کیکن انیسویں صدی کے آخر تک مز دوروں کی فلاح کیلئے کوئی خاطرخواہ قوانین سامنے نہیں آ سکے۔مز دوروں کی مراعات کو بہتر بنانے اور سرکاری قوانین میں بہتری کی کوششیں کی گئیں۔ تاہم جب مزدور یونینز متحد ہوئیں تو ٹیکسٹائل کی صنعتوں میں کافی بہتری د کھنے میں آئی۔مزدور پونینز نے مزدوروں کی تنخواہ، صحت اور تحفظ کو بہتر بنانے میں مدد کی صنعتی بہار یوں اور حادثات میں خاطر خواہ کی اس وقت آئی جب ہیلتھ اینڈسیفٹی کے حوالے سے قوانین میں بہتری لائی گئی۔ پاکستان میں کیاس کی اچھی پیداوار نے کیاس کی صنعت کو پاکستان کی غالب صنعت بنا دیا۔ پاکستان میں بہت بڑا ٹیکٹائل سیکٹر موجود ہے جس نے ہزاروں افراد کوروز گار فراہم کیا ہے۔ لیبرفورس میں دینا بھر میں اضافے کی وجہ سے پاکستانی ٹیکٹائل صنعتوں کی بقا مشکل ہوگئی ہے۔ ٹیکسٹائل صنعت کی بقا کیلیئے ضروری ہے کہ پیداوار کو بڑھایا جائے اور ہیلتھ اور سیفٹی کو بہتر کیا جائے۔ یا کتان میں بہت ساری صنعتیں بلی کی کی وجہ سے بند ہوگئی ہیں۔ بہت سارے ٹیکٹائل پیٹس اب بھی برآ مدی آرڈرز کی دجہ سے باقی ہیں۔ برانے بیٹس میں کام کرنے کے حالات انتہائی غیر میعاری ہیں جس کی وجہ پُر انی عمارتیں، غیر معیاری مثینییں، تربیت کی کمی اورحالات کوبہتر کرنے کاعزم نہ ہونا شامل ہیں۔

انٹزیشنل لیبرآ رگنائزیشن کےانداز ہے کےمطابق ہرسال تقریباً 2.3 ملین

Overtime نہیں دیا جاتا چھوٹی صنعتوں میں ملاز مین کی سوشل سکیورٹی یا انشورنس نہیں کروائی جاتی۔ ایسے ملاز مین جنگی تنخواہ کم ہے اور سوشل سکیورٹی بھی نہیں ہے ان کے لئے صنعتوں کی غیر معیاری صحت اور شحفظ کی حالت ایک اضافی مسئلہ ہے۔ اس سے بیاریوں اور پیشہ وارانہ حادثات میں اضافہ ہوا ہے۔ سب سے پہلے مشینوں کی حفاظت کے مسائل ہیں۔ صنعتوں کا مناسب تغیری ڈھانچہ نہ ہونا اور کشرت میں پائے جانے والے آتشگیر مادے کی زیادتی کے ساتھ آگ کا خطرہ بڑے مسائل میں سے ہے۔

کام کی جگہ پر ہونے والی بیار یوں اور چوٹوں کی شرح پاکستان میں بہت زیادہ ہے۔ کیونکہ ہزاروں مزدور معمول کے ساتھ روزانہ خطرناک ٹیکنالوجیز کا سامنا کرتے ہیں۔ صنعت اور زراعت میں خطرناک ٹیکنالوجیز آنے کی وجہ سے حادثات، بیار یوں اور غیر محفوظ کام کی جگہوں میں اضافہ سامنے آیا ہے۔ کام کی جگہ پر پیش آنے والے بیحادثات ہمارے لیے ایک لحج فکر یہ ہیں۔ غیر معیاری ورکنگ کنڈیشنز مزدوروں کی ہیلتھ اور سیفٹی کومتا ترکرنے میں اہم کرداراداکرتی ہے۔ پاکستان میں ہیلتھ اور سیفٹی کے حوالے سے کوئی ڈیٹا موجود نہیں ہے کیونکہ اکثر حادثات لیبرڈیپارٹمنٹ کور پورٹ ہی نہیں کیے جائے۔ پاکستان میں ہیلتھ اور سیفٹی کے حوالے سے قوانین میں بہت کمیاں پائی جاتی ہیں اور ہیلتھ اور سیفٹی کو بہتر بنانے کے سیفٹی کے حوالے سے خاطرخواہ انفراسٹر کچ بھی موجود نہیں ہے۔

کام کی جگہ پرخطرات عام طور پرخام مال کے استعال، آلات، مشینوں اور کیمیکلز کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ ٹیکسٹائل سیکٹر جو کہ ملک میں کپڑ ابنانے کی سب سے بڑی انڈسٹری ہے غیر معیاری بلکہ خطرناک ورکنگ کنڈیشنر کی وجہ سے جانی جاتی ہے۔ حتی کہ بہت بڑے بڑے گروپ بھی ایسی ہی غیر میعاری حالت میں نظر آتے ہیں۔ ٹیکسٹائل صنعت کے مزدوروں کوئی مسائل کا مامنا کرنا پڑتا ہے۔ پہنجاب گورنمنٹ کی طرف سے بنائے گئے سعیدا حمداعوان مرکز برائے بہتری حالات کار و ماحول (SAACIWCE) کے سروے کے مطابق پاکستان میں ٹیکسٹائل کی صنعت میں بنیا دی صحت وصفائی کی کی، ٹرینگ کی کمی، وارنگ سگنلز، پاکستان میں ٹیکسٹائل کی صنعت میں بنیا دی صحت وصفائی کی کی، ٹرینگ کی کمی، وارنگ سگنلز، ایر جنسی ٹرانسپورٹ، ابتدائی طبی المداد کی سہولیات اور تازہ ہوا کے گزران میں کی کا شکار پائی ایر جنسی ٹرانسپورٹ، ابتدائی طبی المداد کی سہولیات اور تازہ ہوا کے گزران میں کی کا شکار پائی اور وہ نہیں جانے کہان کو صحت و تحفظ کے حوالے سے کوئی سہولیات میسر ہونی جا ہیں۔

انہی تمام وجوہات کی وجہ سے مزدوروں میں حادثات اور پیشہ وارانہ بیاریوں میں اضافہ ہوتا ہے۔فضائی آلودگی،شور، میں اضافہ ہوتا ہے۔فضائی آلودگی،شور، تخر قراہ ہے، زیادہ درجہ حرارت اور ذاتی حفاطت کے سامان کی کمی، پاکتان کی کپڑے کی صنعت کچھ دوسرے مسائل میں سے ہے۔تمام مسائل جیسا کہ صنعتی ڈیزائن، تغییراتی ڈھانچ کی مضبوتی، ہنگامی انخلاء، جدید مشینری کا استعال، سٹاف کی ٹریننگ، فیکٹریوں کے مالکان کو توجہ دینی چاہیے۔فیکٹریوں میں موجود خطرات جیسا کہ غلط ڈیزائن، غیر معیاری پلانٹ اور مشینری، غیر تربیت یا فتہ سٹاف اور آفیسرز کو انتظامی اور تکنیکی طریقوں سے کنٹرول کے کرفرورت ہے۔

### Health and Safety Issues of textile sector in Pakistan

(Rizwan Haider)

Textile is one of the oldest industries on the face of this world. It is as old as human civilization and is still growing with each passing day. Textile products are a basic necessity in addition to food. The textile chain made from seed cotton, cotton textile and clothing manufacturers is particularly important for developing countries. The bulk of the cotton is produced in the south of Glob, including China, India and Pakistan. The early mills were based on an unrestricted supply of human labor that would last long unregulated working hours, poorly ventilated areas, and uninterrupted fragmentation. The conditions at these mills were demanding for reforms, but at the turn of the century there was no constant help in sight. Attempts have been made to improve this sector in the form of employee incentives and weak governmental laws. However, it was not until the trade unions were established and the textile workers united that the conditions on these mills improved and became more favorable. Trade unions have helped to create laws to protect workers' health. work safety, and hourly wages. Occupational diseases and injuries prevailing in textile factories decreased due to legislation requiring industry standards to get safe and healthy working environments for textile workers. In Pakistan, the textile industry is the dominant manufacturing sector, as cotton has played a catalytic role in growth. Pakistan has a large textile industry that supports millions of people directly or indirectly. Due to the increased labor force, growing competition in the international market, survival is difficult for the Pakistani textile industry. For survival, it is necessary that productivity be increased. In order to improve productivity, it is necessary to take due account of the working conditions. Number of textile units has been closed in Pakistan due to power shortage. Many of the textile units are still surviving due to their export orders. The old units have very poor working conditions with old building design, old machinery and lack of training and determination to improve working conditions.

According to The ILO estimates, some 2.3 million women and men around the world are exposed to workrelated accidents or diseases every year; this leads to around 6300 deaths every single day. Diseases related to work cause the most deaths among workers. The conditions of employment are very different between countries, economic sectors and social groups. Deaths and injuries are particularly acute in developing countries where a large number of people are engaged in hazardous activities such as agriculture, textiles, construction, woodcutting, fishing and mining. Developing countries have more lethal accidents than the industrialized countries. People in developing countries contribute more than 80% of the global burden of occupational diseases and injuries. The ILO estimate is really only the tip of the iceberg, because the numbers of workrelated diseases in the developing countries are higher in reality than the figures reported. Textile sector in Pakista has been suffering since last two decades due to power shortage. Many textile units have been closed or shifted to other countries due to power shortage. The minimum wages set for the workers are very low; even then many industrialists even pay less than the minimum set limits. Many workers are not given over time for their long hours work. Similarly most of the workers in small units have no insurance or social security benefits. The poor health and safety conditions of the factories are an extra burden for poor workers receiving low pays and no very low social security benefits.

The incidents of occupational diseases and injuries are very high in Pakistan, because thousands of workers are routinely exposed to dangerous technologies. The introduction of hazardous technologies in industry and agriculture has led to high accident rates, occupational diseases and unhealthy working environments. These injuries at work are really tragic. Poor working conditions of all kinds have the potential to affect the health and safety of a worker. In Pakistan there is no data on occupational safety and health (OHS) as factories do not report the majority of accidents labor department or any other authority. Pakistan has a poor occupational health and safety law and an infrastructure to promote it.

Hazards in the workplace are often caused by the use of materials, tools, machines and chemicals. The textile sector, which shows the largest manufacturing facility in Pakistan, is known for bad and even dangerous working conditions. Even the organized sector is no exception to this sorry state. The textile worker faces a variety of problems. According to a survey of the SAA Center for the Improvement of Working Conditions and Environment (SAACIWCE) located in Lahore, industry lacks basic hygiene facilities, has inadequate exhaust gas filters, Fire protection and medical (Including first aid), emergency transport, waste dosing and danger Warning signals. New chemicals have increased the ratio of accidents. Most workers are illiterate and do not know what protective measures should be adopted for their work.

This leads to an increase in work-related accidents and illnesses. First there is the problem of security with many machines. Lack of adequate patrons is the main feature of numerous work places in Pakistan, as well as the danger of fire with so much combustible material in the workplace. Air contamination, excessive noise, vibration, high temperature and lack of availability of personal protective equipments are some other problems of textile sector in Pakistan. All sorts of issues like factory design, structure stability, emergency exits, use of modern machinery and training of staff, should be addressed by the top management of the textile sectors. There is need to take control measures at engineering as well as administrative levels for hazards due to inadequate design, plant & machinery and untrained staff at enterprise level and officers in the textile sector.

3 Urdu 3 Eng

# RESPIRATORY HEALTH EFFECTS OF COTTON INHALABLE DUST ON WORKERS IN THE GARMENT PROCESSING UNIT

Arshad Mahmood and Amjid Ali

Workplace pollution is an important occupational problem in numerous industries causing occupational lung diseases which are documented on accounts of previous history. Industries, associated with the processing and handling of cotton specifically thread, yarn and fabric, are seen to be most associated with workers exposure to cotton dust. The primary steps of textile processing release a greater amount of dust in the air and its long-term exposure can cause respiratory disorders among workers. Through inhalation, small invisible cotton dust particles enter into the alveoli of lungs, which get accumulated in the lymph leading to reduction in the capacity to retain oxygen and ultimately causing damage to them. As a result of cotton dust accumulation, the workers get brown lungs and suffer from illness known as byssinosis. Byssinosis is breathing disorder which occurs in individuals who are exposed to cotton, jute, flax and hemp. It is characterized by shortness of breath or chest tightness when a worker returns in a cotton processing enterprise for a day or so with cough of work week. Industrial workplaces contaminated with cotton dust result in prolonged exposure along with substantial smoking habits have been proved to be significant risk factors to health of workers. Globally more than 62 million people are associated with textile sector. The textile workers, who account for 38% of workforce of Pakistan, suffer from different workplace hazards causing pulmonary symptoms at manufacturing sites along with high cotton dust levels.

Breathing zone cotton inhalable dust concentration was measured and modified version of questionnaire of the National Institute of Occupational Safety and Health (NIOSH) was used to elicit information from the randomly selected workers of the unit. For observing the respiratory disorder pulmonary function tests were performed according to American Thoracic Society (ATS) criteria. For each of the participant, vital capacity (VC), forced vital capacity (FVC), forced expiratory volume in 1 second (FEV<sub>1</sub>), forced vital capacity ratio (FEV<sub>1</sub>/FVC) and forced expiratory flow FEF (25%-75%) were measured. Analysis of the lung function variables

were carried out and following criteria was used for interpretation of lung function based on percentage predicted pulmonary volume.

- In the first category, individuals with measured FEV<sub>1</sub>/FVC ratio greater than 0.7, FVC and FEV<sub>1</sub> values greater than 80% predicted, were considered normal.
- In second category, the individuals with measured FEV<sub>1</sub>/FVC below 0.7 and FEV<sub>1</sub> less than 80% predicted were considered having obstructive pattern.
- Third category consist of subjects with measured FEV<sub>1</sub>/FVC values greater than 0.7 and FEV<sub>1</sub>, FVC less than 80% predicted were considered restrictive pattern.
- Fourth category comprised of the combination of last two categories.

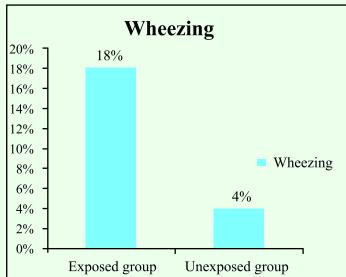
Section-wide distribution of cotton inhalable dust: Personal sampling was done to measure time-weighted average of exposure to cotton dust in different sections of the unit. The highest cotton dust concentration was recorded in stitching (0.603±0.436 mg/m<sup>3</sup>) and lowest in finishing sections  $(0.0003\pm0.0001 \text{ mg/m}^3)$ . Likewise the cotton inhalable dust concentration in cutting, button hall, special effect, embroidery & screen printing, trimming, over-lock, washing, product development and administration sections was  $(0.281\pm0.145 \text{ mg/m}^3)$ ,  $(0.446\pm0.257\text{mg/m}^3)$ ,  $(0.382\pm0.174)$  $mg/m^3$ ),  $(0.355\pm0.97 \ mg/m^3)$ ,  $(0.308\pm0.002 \ mg/m^3)$ ,  $(0.0003\pm0.001 \text{ mg/m}^3)$ ,  $(0.325\pm0.066 \text{ mg/m}^3)$ ,  $(0.348\pm0.102)$ mg/m<sup>3</sup>) and (0.191±0.053 mg/m<sup>3</sup>) respectively, as mentioned in table-1 with total number of subjects whose personal exposure to cotton dust were noted. Almost half of the sample i.e. 73(49%) of the workers were from stitching and trimming sections.

One hundred and fifty garment textile workers with at least one year work experience were selected for trial. Among them 128(85.3%) were males and 22(14.7%) were females having mean age of 33.23±9.08 years with employment duration of 7.31±5.83 years, while the control group comprised of males (100%) with a mean age of 30.18±10.54

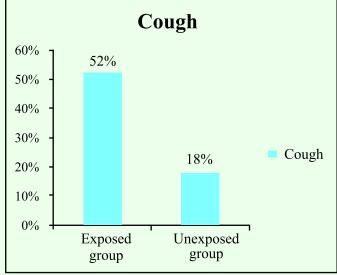
Table 1: Descriptive statistics (including Mean  $\pm$ SD) of cotton dust concentration in different sections of a garment processing unit.

Sr. No.	Section	Cotton Dust Concentration	No. of samples of personal
		$(mg/m^3)$	exposure
1	Cutting	$0.281\pm0.145$	11(7.33%)
2	Stitching	$0.603 \pm 0.436$	39(26%)
3	Button Hall	$0.446 \pm 0.257$	7(4.66%)
4	Special Effect	$0.382 \pm 0.174$	20(13.33%)
5	Embroidery & Screen Printing	$0.355 \pm 0.97$	3(2%)
6	Trimming	$0.308 \pm 0.002$	34(22.66%)
7	Over-lock	$0.0003 \pm 0.001$	5(3.33%)
8	Washing	$0.325 \pm 0.066$	11(7.33%)
9	Finishing	$0.0003 \pm 0.0001$	4(2.67%)
10	Product Development	$0.348 \pm 0.102$	10(7%)
11	Administration	$0.191 \pm 0.053$	6(4%)

years. The demographics, smoking habits and respiratory symptoms among the two groups are presented in table-2. Among the exposed groups 34% were reported were having phlegm and other respiratory symptoms like cough, wheezing and dyspnea (shortness of breath) which were 52%, 18% and 29% respectively. Six (4%) individuals were self-reported to have asthma



employment duration less than 5 years were 56(38%) among them 31(55%) were normal, 5(9%) were obstructive, 9(16%) showed restrictive lung diseases and 11(20%) has mixed pattern as shown in table-3. After analyzing the results of lung functions of workers it was noted that younger the worker higher the lung capacity when compared with older. Employees working in the industry for more than 5 years



from their childhood. Major (71.34%) part of the workforce under study was non-smoker while 43 (28.66%) were current smoker. In the control group, 10% of the subjects were having phlegm while prevalence of other respiratory symptoms such as wheezing, cough and dyspnea was 4%, 18% and 18% respectively. The overall, participants in the control group were young and non-smokers (74.4%), showing less respiratory illnesses in comparison to the exposed group. None of the subjects were ex-smokers. The subjects in the study were categorized into two groups *i.e.* those with employment duration of more than five years and the others less than five years. Individuals with employment duration greater than 5 years were 94(62%) among them 48(51%) had normal lung function values, 7(7.5%) showed obstructive, 20(21.3%) restrictive while 19 (20.2%) showed mixed pattern. On the other hand, individuals with

showed reduction in the pulmonary function values.

#### **Summary:**

It was generally recognized that exposure to cotton dust in textiles was associated with byssinosis and other respiratory ailments and workers were more prone to them. The enterprise was not good enough to illustrate the picture of situation of occupational health and safety at workplace and there were no signs of good housekeeping. The results presented above proved that cotton textile workers had more chronic cough, chronic bronchitis and decrement in FVC and FEV $_{\rm l}$  than controls and there was a clear indication that exposed groups had higher chronic respiratory symptoms as compared to control group. It was also found during data analysis that trimming and sewing sections of the textile unit were deeply associated with respiratory symptoms, showing wheeze, chronic wheeze and chest tightness.

Variables	Exposed group	Unexposed group
N	150	50
Mean age (±SD)	33.23±9.08	$30.18 \pm 10.54$
No. of male	128(85.33%)	50(100%)
No. of female	22(14.66%)	
Smoker	43(28.66%)	13(25.6%)
Non-smoker	107(71.33%)	37(74.4%)
Cigarette (per-day)*	7.66±6.37	4.9±5.99
Employment duration (years)	7.31±5.83	
Cough	78 (52%)	9(18%)
Wheezing	27 (18%)	2(4%)
Dyspnea (shortness of breath)	44 (29%)	9(18%)
Phlegm	51 (34%)	5(10%)
Asthma	6(4%)	0

4 Eng 5 Eng



### Occupational Safety and Health Related Trainings conducted at SAACIWCE









Occupational Safety and Health Trainings at Workplace









6 Eng

### Visit of DG Labour & Welfare at SAACIWCE/IRI









### Visit of Global Director GIZ at SAACIWCE/IRI













5 urdu 4 Urdu